السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عورت نماز کا سجدہ باتباع سنت اس طرح کرے کہ اس کی کہنیاں اس کے پہلوؤں سے الگ اور پیٹ رانوں سے جدا ہو، جیسا کہ حدیث ابوداؤد عن میمونۃ وحدیث مسلم وبخاری عن عبداللہ بن بحینہ سے ظاہر ہے یا اپنی کہنیوں کو رانوں سے ملا کر زمین سے اس طرح مل جائے کہ گویا کہ وہ اس سے چمٹ گئی۔ جیسا کہ حدیث عن یزید بن جبیب انہ صلی اللہ علیہ وسلم مرّ علی اِمرَاتَین تُصلّیَانِ فَقَالَ اِنَ سَجَدَ تما فضمّا بعض اللحم الی الارض ان المرأۃ فی ذالک لیست کالرجل۔ روی ابوداؤد فی مراسلہ ورواہ البیہقی من طریقین موصولین لکن فی کل منہما متروک؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عورت مرد دونوں کا نماز پڑھنے کا ایک ہی طریقہ ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: صَلُّوا كَمَا رَأَيْتُمُونِي أُصَلِّي رواہ البخاری۔ اور بخاری باب سنۃ الجلوس فی التشہد میں ہے کانت ام الدرداء تجلس فی صلوتھا جلیسۃ الرجل و کانت فقیھۃ۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ عورتیں بھی مردوں کی طرح بیٹھیں اور جو حدیثیں بیہقی اور ابوداؤد کی مذکور فی السوال ہیں وہ ضعیف ہیں قابل حجت نہیں۔

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 3 ص 175

محدث فتویٰ